ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

20ویں مڈ کیریئر مینیجمنٹ کورس(MCMC)کے وفد نے آئی جی سندھ آفس کا دورہ کیا۔

کراچی30اکتوبر2015ء:۔ سندھ پولیس نیشنل ایکشن پلان پر انتہائی مستعدی سے عمل درآمد کرتے ہوئے صوبے بھر میں جرائم کے خلاف بھرپور کاروائیوں کو یقینی بنا رہی ہے۔

یہ بات ایڈیشنل آئی جی ٹریفک خادم حسین بھٹی نے سینٹرل پولیس آفس میں 20ویں ایم سی ایم سی کے وفد ہونے والی ملاقات کے دوران کہی،اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ عبدالعلیم جعفری نے وفد کو بتایا کہ 23دسمبر2014ء سے اب تک پولیس نے 10610ٹارگیٹڈ آپریشنز اور 1964مشترکہ آپریشنز کے نتیجے میں 414دہشت گردوں کو گرفتار کیا۔اس دوران پولیس نے 526کلوگرام دھماکہ خیز مواد،610بم/گرنیڈز،756آوان بم/بال بم،06آئی ای ڈیز،17ایل ایم جیز،10جی تھری رائفلز، 337ایس ایم جیز/کلاشن کوف،852شاٹ گنز،06ایم پی فائیو،289رائفلز اور 28خودکش جیکٹس کے علاوہ 7782کی تعداد میں پستول/ریوالورز/ماؤزرز بھی برآمد کیں۔

انہوں نے مذید بتایا کہ لاؤڈ اسپیکر ایکٹ کے تحت 1581مقدمات درج کرتے ہوئے 871افراد کو گرفتار کیا گیا۔

☆نفرت آمیز مواد پر 718مقدمات کے تحت 198افراد کو گرفتار کیا گیا۔

☆5502مدارس کی جیوٹیگنگ مکمل کی گئی۔

پولیس کارکردگی کا احاطہ کرتے ہوئے ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ نے بتایا کہ رواں سال قتل اور ٹارگیٹ کلنگ کی وارداتوں میں نمایاں کمی آئی ہے جبکہ صوبے بھر سے اغواء برائے تاوان کی وارداتیں بھی ختم ہوگئی ہیں۔

انہوں نے مذید بتایا کہ صوبہ سندھ میں مختلف نوعیت کے جرائم اور اُن سے متعلق مقدمات میں نمایاں حد تک کمی آئی ہے اور اعداد وشمار کے مطابق قتل کی وارداتوں میں 53فیصد،دہشت گردی کے واقعات میں 80فیصد،جبکہ اغواء برائے تاوان جیسے جرائم میں 98فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

آئی جی سندھ نے بلدیاتی الیکشن کے سیکیورٹی اقدامات و پولیس ڈپلائمنٹ کا جائزہ لیا۔

کراچی 30 اکتوبر 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیرِ صدارت سینٹرل پولیس آفس میں ہونے والے ایک اجلاس میں صوبہ سندھ کے بلدیاتی الیکشن کے سلسلے میں قائم کردہ پولنگ اسٹیشنوں کے لیے پولیس سیکیورٹی اقدامات اور ڈپلائمنٹ کی تفصیلات کا جائزہ لیا گیا اور اس حوالے سے مذید ضروری احکامات دیئے گئے۔

آئی جی سندھ نے ہدایات جاری کیں کہ بلدیاتی الیکشن کے ضمن میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ضابطہ اخلاق پر نا صرف ہر سطح پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے بلکہ الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواروں کو بھی اس امر کا پابند بنایا جائے تا کہ شفاف اور محفوظ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جاسکیں۔

انہوں نے کہا کہ امن وامان کے حالات پر کنٹرول ،الیکشن میں شریک امیدواران، ووٹرز سمیت دیگر شہریوں کی جان ومال کی سلامتی کے ضمن میں پولنگ اسٹیشنوں کے اطراف میں انٹیلی جینس کو بڑھایا جائے ،متعلقہ رینج میں کنٹرول رومز کے قیام کے تحت مانیٹرنگ نگرانی اور معلومات کی بروقت شیئرنگ جیسے عمل کو یقینی بنایا جائے ،تمام داخلی وخارجی راستوں پر ناکہ بندی اور سرچنگ کو موثر اور مربوط بنانے کے ساتھ ساتھ علاقہ تھانہ ایس ایچ اوز کی نگرانی میں اسنیپ چیکنگ ،پیٹرولنگ اور پولیس پکٹنگ جیسے اقدامات کو بھی غیر معمولی بنایا جائے۔انہوں نے مذید کہا کہ ووٹنگ کے عمل کے آغاز سے قبل تمام پولنگ اسٹیشنوں کی بم ڈسپوزل اسکواڈ سے سوئپنگ ،کلیئرنس کے علاوہ اُنکی موجودگی کو بھی یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے رینج ڈی آئی جیز کو ہدایات جاری کیں کہ پولنگ اسٹیشنوں سمیت مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فرائض پر مامور کیے گئے پولیس اہلکاروں کو عارضی قیام کے ساتھ ساتھ کھانے وغیرہ کی سہولت کے لیے بھی تمام تر اقدامات کیے جائیں۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔